سوال

(112) نماز میں وساوس، خیالات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کے پیچھے تراویح پڑھتے وقت نیند یا کوئی دوسرا خیال آئے تو اعوذ باللہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ (محمد یٰسین، راوی سپننگ رائیونڈ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول بلاشبہ شیطان میرے اور میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہوجاتا ہے وہ اسے مجھ پر خلط ملط کردیتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تو اسے محسوس کرے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ یعنی اعوذ باللہ پڑھ اور اپنی بائیں جانب تین بار تھوک ڈال۔ میں نے ایسا کیا تھا اور اللہ نے اسے مجھ سے دور کردیا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔ (مشکوٰۃ 77)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں اگر شیطان وسوسہ ڈالے تو اعوذ باللہ پڑھ سکتے ہیں اگر نیند کا ایسا غلبہ ہو کہ الفاظ کی پہچان مشکل ہو رہی ہو تو پہلے نیند کرلیں پھر نماز پڑھیں اور اگر ایسا غلبہ نہیں تو نماز پوری کرلیں اور سستی و کاہلی دور کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 159

محدث فتویٰ